Fatwa No. 002 Downloaded By Madaarimedia.com Date :
HDI.R.1/797

انتقال پر تعزیت کا طریقہ کیا ہے؟

حضور شہزادۂ ابو العلما حضرت مفتی سید مشرف امجدی مداری صاحب قبلہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت مسئلۂ ذیل کے بارے میں کہ کسی مسلمان بھائی کے انتقال پر اُس کے لواحقین سے تعزیت کرنا کیسا ہے؟ اور تعزیت کا طریقہ کیا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں، نوازش اور کرم ہو گا۔

المستفتی: عبد الشکور حیدری مداری، امبیکاپور، چھتیس گڑھ

اَلْجَوَابُ : بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی مسلمان کے انتقال پر اس کے لواحقین سے تعزیت کرنا (ان کو تسلی دینا اور صبر کی تلقین کرنا) سنت سے ثابت ہے۔ حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: قَالَ رَسُولُ اللهِ مَنْ عَزّٰى ثَكْلٰى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّة "حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے غمزدہ کی دلجوئی (تعزیت) کی اس کو جنت میں چادر اوڑھائی جائے گی۔ [ترمذی شریف، رقم الحدیث:۱۰۷۶]

تعزیت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ میت کی تدفین سے پہلے یا کسی وجہ موقع نہ ملا ہو تو بعدِ تدفین میت کے گھر والوں کو تسلی دے، ان کی دل جوئی کرے، صبر کی تلقین کرے، ان کے اور میت کے حق میں دعائیہ جملے کہے، مثلاً اللہ تعالیٰ آپ کے والد یا والدہ کی بے حساب مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آپ کو صبر جمیل اور صبر پر اَجر عظیم عطا فرمائے، اگر کوئی ضرورت ہو تو حسب توفیق پوری کی جائے۔

حدیث شریف میں ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی کا بیٹا (نواسہ) قریب المرگ تھا تو آپ ﷺ نے یہ پیغام بھیجا: إِنَّ لله مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ " جو لیا وہ بھی خدا کا ہے، اور جو دیا وہ بھی اسی کی ملکیت ہے۔ ہر ایک چیز کا اس کے پاس وقت مقرر ہے (یعنی مرحوم کی زندگی متعین تھی)۔ لہٰذا صبر کرو! اور ثواب کی اُمید رکھو۔ جیسا کہ بخاری و مسلم شریف میں ہے: حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، وَمحمدٌ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ، فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا، فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَمَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ، فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ، قَالَ: حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ: كَأَنَّهَا شَنٌّ، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا؟، فَقَالَ: هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ " ترجمہ: نبی کریم ﷺ کی ایک صاحبزادی (زینب رضی اللہ عنہا) نے آپ ﷺ کو اطلاع کرائی کہ میرا ایک لڑکا مرنے کے قریب ہے' اس لیے آپ ﷺ تشریف لائیں۔ آپ ﷺ نے انہیں سلام کہلوایا اور کہلوایا کہ اللہ تعالیٰ ہی کا سارا مال ہے' جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا تھا اور ہر چیز اس کی بارگاہ سے وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتی ہے۔ اس لیے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔ پھر زینب رضی اللہ عنہا نے قسم دے کر اپنے یہاں بلوا بھیجا۔ اب رسول اللہ ﷺ جانے کے لیے اٹھے۔ آپ ﷺ کے ساتھ سعد بن عبادہ' معاذ بن جبل' ابی بن کعب' زید بن ثابت اور بہت سے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ بچے کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا گیا۔ جس کی جانکنی کا عالم تھا۔ ابو عثمان نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جیسے پرانا مشکیزہ ہوتا ہے (اور پانی کے ٹکرانے کی اندر سے آواز ہوتی ہے۔ اسی طرح جانکنی کے وقت بچہ کے حلق سے آواز آرہی تھی) یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ سعد رضی اللہ عنہ بول اٹھے کہ یا رسول اللہ ﷺ! یہ رونا کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تو اللہ کی رحمت ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے (نیک) بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے ان رحم دل بندوں پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ [بخاری، رقم الحدیث: ۱۲۸۴] وَاللهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَم ﷺ

کتبہ

سید مشرف عقیل غفرلہ

ہاشمی دارلافتاوالقضا، موہنی شکر ہولی، تھانہ: نانپور، ضلع بیتامڑھی، بہار (الہند)

۱۷/ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ / مطابق ۱۲/ اپریل ۲۰۲۰ء بروزِ اتوار

نوٹ

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو
MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں